

يَكْتُبُونَ ﴿٢٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوتِ ۝

لکھتے ہیں ۵ پس آپ اپنے رب کے حکم کے انتظار میں صبر فرمائیے اور مچھلی والے (پیغمبر یونس علیہ السلام) کی طرح (دل گرفتہ) نہ ہوں، جب انہوں نے

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٢٨﴾ لَوْلَا اَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِّنْ

(اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ (اپنی قوم پر) غم و غصہ سے بھرے ہوئے تھے ۱۵ اگر ان کے رب کی رحمت و نعمت ان کی دستگیری نہ کرتی تو وہ ضرور

رَبِّهِ لَنُبَذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٢٩﴾ فَاجْتَبِهْ رَبُّهُ

چیل میدان میں پھینک دیئے جاتے اور وہ ملامت زدہ ہوتے (مگر اللہ نے انہیں اس سے محفوظ رکھا) ۲۰ پھر ان کے رب نے انہیں برگزیدہ بنا

فَجَعَلَهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

لیا اور انہیں (اپنے قرب خاص سے نواز کر) کامل نیکو کاروں میں (شامل) فرما دیا ۵۱ اور بیشک کافر لوگ جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزَيِّقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لِيَّاسْبِعُوْا الدِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

تو ایسے لگتا ہے کہ آپ کو اپنی (حاسدانہ بد) نظروں سے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَكَجُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

کہ یہ تو دیوانہ ہے ۵۱ اور وہ (قرآن) تو سارے جہانوں کے لئے نصیحت ہے ۵۲

اٰیٰتھا ۵۲ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیت ۵۲ سُورَةُ الْحَاقَّةِ مکی ہے۔ رُكُوْع ۲ ☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۵

الْحَاقَّةُ ۱ مَا الْحَاقَّةُ ۲ وَمَا اَدْرٰكَ مَا الْحَاقَّةُ ۳

یقیناً واقع ہونے والی گھڑی ۱ کیا چیز ہے یقیناً واقع ہونے والی گھڑی ۲ اور آپ کو کس چیز نے خبردار کیا کہ یقیناً واقع ہونے والی (قیامت) کیسی ہے ۳

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌ بِالنّٰقَارَةِ ۴ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاهْلٰكُوْا

ثمود اور عاد نے (جملہ موجودات کو) باہمی نگرار سے پاش پاش کر دینے والی (قیامت) کو جھٹلایا تھا ۴ پس قوم ثمود کے لوگ! تو وہ حد سے زیادہ کڑک دار